

الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

الْمُفْلِحُونَ	إِنَّ	تَقْرَضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا
فلاح پانے والے ہیں	اگر	تم قرض دو	اللہ کو	قرض

مراد پانے والے ہیں۔ اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض

حَسَنًا يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

حَسَنًا	يُضْعِفُهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللَّهُ
اچھا	وہ بڑھائے گا اسکو	تمہارے لیے	اور معاف کر دے گا	تم کو	اور اللہ

دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا

شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

شَكُورٌ	حَلِيمٌ	عَلِيمٌ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
قدر دان	بردبار	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر

قدر شناس اور بردبار ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
غالب	حکمت والا ہے

غالب (اور) حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١٩﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَطَلِّقُوهُنَّ
اے نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پس طلاق دو ان کو

اے پیغمبر! (مسلمانوں سے کہہ دو) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت

لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ

لِعِدَّتِهِنَّ	وَأَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ
ان کی عدت کے وقت	اور شمار کرو	عدت	اور ڈرو	اللہ سے

کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور خدا سے جو تمہارا پروردگار

رَبِّكُمْ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا

رَبِّكُمْ	لَا	تَخْرِجُوهُنَّ	مِنْ بُيُوتِهِنَّ	وَلَا
اپنے رب سے	نہ	تم نکالو ان کو	ان کے گھروں سے	اور نہ

ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ

يَخْرِجَنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَحِشَةٍ مُبِينَةٍ

يَخْرِجَنَّ	إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَنَّ	بِفَحِشَةٍ	مُبِينَةٍ
وہ خود نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی	کھلی

وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے)۔

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ

وَتِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ	وَمَنْ	يَتَعَدَّ	حُدُودَ
اور یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور جو	توڑے	حدیں

اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے

افعال: طَلِّقُوا: تم (ان کو) طلاق دو تَطْلِيقٌ سے امر جمع حاضر مذکر۔ أَحْصُوا: تم گنو تم شمار کرو أَحْصَاءٌ سے امر جمع حاضر مذکر۔ لَا يَخْرِجَنَّ: وہ (عورتیں) نہ نکلیں باہر نہ جائیں (نہر) خُرُوجٌ سے نہی جمع غائب مؤنث۔

اسماء: عِدَّتِهِنَّ: ان کی عدت عِدَّةٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع غائب مؤنث مضاف الیہ۔

اللّٰهُ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ط لَا تَدْرِي لَعَلَّ

اللّٰهُ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهُ	لَا تَدْرِي	لَعَلَّ
اللہ کی	تو بے شک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	تو نہیں جانتا	شاید کہ

گاہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے!) تجھے کیا معلوم شاید

اللّٰهُ يُحَدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ① فَإِذَا بَلَغَنَّ

اللّٰهُ	يُحَدِّثُ	بَعْدَ ذَلِكَ	أَمْرًا	فَإِذَا	بَلَغَنَّ
اللہ	پیدا کر دے	اس کے بعد	کوئی بات/سبیل	پس جب	وہ پہنچ جائیں

خدا اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	فَارِقُوهُنَّ
اپنی عدت کو	پھر روک لو ان کو	اجتہ طریقے سے	یا	جدا کر دو ان کو

قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ

بِمَعْرُوفٍ وَ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنكُمْ

بِمَعْرُوفٍ	وَ أَشْهَدُوا	ذَوِي عَدْلٍ	مِّنكُمْ
اجتہ طریقے سے	اور گواہ رکھو	دو معتبر	اپنے میں سے

کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو

وَ أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ط ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ

وَ أَقِيمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذَلِكُمْ	يُوعَظُ	بِهِ
اور قائم کرو	گواہی	اللہ کے لیے	یہ	صحیح کی جاتی ہے	اس سے

اور (گواہو!) خدا کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے

افعال: فَارِقُوا: تم (ان عورتوں کو) جدا کر دو/ الگ کر دو، مُفَارَقَةٌ سے امر جمع حاضر مذکر۔

اسماء: ذَوِي: والے دو صاحب (مضاف)، ذُو كَاتِبِيْنِ (بسبب اضافت نون محذوف ہے)۔

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
اسکو جو	ہے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

جو خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ

وَمَنْ	يَتَّقِ اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَهُ	مَخْرَجًا	وَيَرْزُقْهُ
اور جو	ڈرے اللہ سے	وہ پیدا کر دے گا	اس کیلئے	نکلنے کا راستہ	اور رزق دے گا اس کو

اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کیلئے (رنج و جن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کر دے گا۔ اور اسکو ایسی جگہ

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

مِنْ حَيْثُ	لَا	يَحْتَسِبُ	ط	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ
جہاں سے	نہیں	گمان کرتا	اور	جو	بھروسہ کرے

سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا پر بھروسہ

عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط إِنَّ اللَّهَ بَلِغٌ أَمْرِهِ ط

عَلَى اللَّهِ	فَهُوَ	حَسْبُهُ	ط	إِنَّ اللَّهَ	بَلِغٌ	أَمْرِهِ
اللہ پر	تو وہ	کافی ہے اس کو	بے شک	اللہ	پورا کرنے والا	اپنے حکم کو

رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللَّهُ

قَدْ	جَعَلَ	اللَّهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا	وَاللَّهُ
بے شک	بنایا/مقرر کیا	اللہ نے	ہر چیز کا	اندازہ	اور وہ عورتیں جو

خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں

افعال: لَا يَحْتَسِبُ: وہ گمان بھی نہیں کرتا وہ امید بھی نہیں رکھتا اِحْتِسَابٌ سے مضارع منفی واحد تائب مذکر۔

اسماع: مَخْرَجًا: نکلنے کی جگہ مَخْرُوجٌ سے اسم ظرف مَخْرَجٌ جمع۔ قَدْرًا: اندازہ طاقت مالی گنجائش و تین اندازہ یعنی مقرر وقت، مصدر (باب ضرب)۔

يَسِّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ

يَسِّنَ	مِنَ الْمَحِيضِ	مِنْ نِسَائِكُمْ	إِنْ
نامید ہوگی ہیں	حیض سے	تمہاری عورتوں میں سے	اگر

جو حیض سے نامید ہو چکی ہوں اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَالَّتِي لَمْ

ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلَاثَةَ	أَشْهُرٍ	وَالَّتِي	لَمْ
تمہیں شک ہو	توان کی عدت ہو	تین	ماہ	اور جن عورتوں کو	نہیں

تم کو (اگلی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں

يَحِضْنَ وَأُولُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ

يَحِضْنَ	وَأُولُ الْأَحْمَالِ	أَجَلُهُنَّ	أَنْ
حیض آیا	اور حمل والی عورتیں	ان کی عدت ہے	کہ

آنے لگا (اگلی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَمَنْ	يَتَّقِ	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَهُ
وضع ہو جائے	ان کا حمل	اور جو	ڈرے	اللہ سے	پیدا کرے گا	اس کے لیے

(یعنی بچہ بننے) تک ہے۔ اور جو خدا سے ڈرے گا خدا اس کے کام میں سہولت

مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۴ ذَلِكُمْ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ

مِنْ أَمْرِهِ	يُسْرًا	ذَلِكُمْ	أَمْرُ	اللَّهِ	أَنْزَلَهُ
اپنے حکم سے / اسکے کام میں	آسانی	یہ	حکم ہے	اللہ کا	اس نے نازل کیا اس کو

پیدا کر دے گا۔ یہ خدا کے حکم ہیں جو خدا نے تم پر نازل

افعال: يَسِّنُّ: نامید ہوئیں، نہیں آس نہ رہی (مع: يَسِّنُّ، يَسِّنُّ، يَسِّنُّ) يَسِّنُّ سے ماضی جمع غائب مؤنث۔ لَمْ يَحِضْنَ: وہ حیض والی نہیں ہوئیں، جن کو حیض شروع نہ ہوا ہو (مضرب: حَاضٌ، يَحِضُّ) حَيْضٌ سے مضارع منفی یہ لم جمع غائب مؤنث۔

اسماء: أُولَاءُ: والیاں، صاحبات (مضاف)، أُولُوآ کی مؤنث اور ذَاتُ کی جمع (علی غیر لفظ)۔ الْأَحْمَالُ: حمل (جمع ہے) حَمَلٌ واحد۔

إِلَيْكُمْ ط وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ				
إِلَيْكُمْ	وَمَنْ	يَتَّقِ اللَّهَ	يُكْفِرْ	عَنْهُ
تمہاری طرف	اور جو	ڈرے گا اللہ سے	وہ دور کر دے گا	اس سے
کیے ہیں۔ اور جو خدا سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور				
سَيَاتِيهِ وَيُعْظِمُ لَهُ أَجْرًا ۵) أَسْكِنُوهُنَّ				
سَيَاتِيهِ	وَ	يُعْظِمُ	لَهُ	أَجْرًا
اس کی برائیاں	اور	بڑا دے گا	اس کو	اجر
کردے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں)				
مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا				
مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِنْ وُّجْدِكُمْ	وَلَا	
جس جگہ	تم رہتے ہو	اپنی استطاعت کے مطابق	اور نہ	
اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو				
تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِن كُنَّ				
تُضَارُّوهُنَّ	لِتُضَيِّقُوا	عَلَيْهِنَّ	وَ	إِن كُنَّ
تم ضرر پہنچاؤ ان کو	کہ تم تنگ کرو	ان کو	اور	اگر
تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو اور اگر حمل				
أُولَاتِ حَمَلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ				
أُولَاتِ حَمَلٍ	فَأَنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتَّى	يَضَعْنَ
حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وضع ہو جائے
سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے				

افعال: يُعْظِمُ: وہ بڑا کرے گا، بڑا کر کے دے گا، اِعْظَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ اَسْكِنُوا: تم (ان عورتوں کو) گھر رہنے کیلئے دو/ رہنے بسنے دو/ جگہ دو/ اَسْكِنَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ لَا تُضَارُّوْا: تم (ان عورتوں کو) ایذا نہ دو، تم نقصان نہ پہنچاؤ (مفادہ) مُضَارَّةٌ سے، نبی جمع حاضر مذکر۔ تُضَيِّقُوا: (کہ) تم تنگی کرو، تم تنگ کرو، تُضَيِّقُ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔

اسماء: وُجْدِكُمْ: تمہاری وسعت/ طاقت، وُجْدٌ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔

حَمَلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

حَمَلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

ان کا حمل پھر اگر وہ دودھ پلائیں تمہارے لیے پس دو ان کو ان کی اجرت

رہو پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو۔

وَأْتِمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاسَرْتُم

وَأْتِمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاسَرْتُم

اور مشورہ کرو آپس میں بھلے طریقے سے اور اگر باہم کشمکش اُسد کرو گے تم

اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریقے سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاق) کرو گے

فَسْتَرْضِعْ لَهُ أُخْرَى ۖ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّن

فَسْتَرْضِعْ لَهُ أُخْرَى ۖ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّن

تو دودھ پلائے گی اس کو کوئی دوسری چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا سے

تو بچے کو (اس کے باپ کے کہنے سے) کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے

سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ

سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ

اپنی وسعت اور وہ شخص کہ تنگ کیا گیا جس پر اس کا رزق پس چاہیے کہ خرچ کرے

مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا خدا نے اس کو

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا

اس میں سے جو دیا اس کو اللہ نے نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر جو

دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کے مطابق جو

تعال: أَرْضَعْنَ: ان عورتوں نے دودھ پلایا اِرْضَاعٌ سے ماضی جمع غائب مؤنث۔ اِتْمِرُوا: تم

کساؤ مشورہ دو حکم منواؤ اِتْمِرُوا سے امر جمع حاضر مذکر۔ تَعَاسَرْتُمْ: تم نے ایک دوسرے پر تنگی کی تم نے

تیس میں ضد کی، تَعَاسَرْتُمْ سے ماضی جمع حاضر مذکر۔ تَرْضِعْ: وہ دودھ پلائے گی اِرْضَاعٌ سے مضارع واحد

غائب مؤنث۔ قَدِرَ: تنگ کر دی گئی وہ نبی تلی دی گئی (ضرب) قَدْرٌ سے ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔

أَتَاهَا ط سَيَجْعَلُ اللَّهُ ۱۰ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۷ ع

أَتَاهَا	سَيَجْعَلُ اللَّهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُسْرًا
دیا اس کو	عنقریب کرے گا اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی

اس کو دیا ہے۔ اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشنے گا۔

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ ۱۱ عَنِ أَمْرِ رَبِّهَا

وَكَأَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنِ أَمْرِ	رَبِّهَا
اور کتنی	بستیاں	سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب کے

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی

وَرُسُلِهِمْ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۱۲ وَعَذَّبْنَاهَا

وَرُسُلِهِمْ	فَحَاسَبْنَاهَا	حِسَابًا شَدِيدًا	وَعَذَّبْنَاهَا
اور اس کے رسولوں کے	پھر ہم نے حساب لیا ان کا	حساب سخت	اور عذاب دیا ہم نے ان کو

سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب

عَذَابًا نُكْرًا ۱۳ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ

عَذَابًا	نُكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا	وَكَانَ
عذاب	بڑا سخت	پھر چکھا	دباں	اپنے کام کا	اور تھا

نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور

عُقِبَتْ ۱۴ أَمْرُهَا خُسْرًا ۱۵ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا

عُقِبَتْ	أَمْرُهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا
انجام	ان کے کام کا	خسارا	تیار کیا اللہ نے	ان کے لیے	عذاب

ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔ خدا نے ان کے لیے سخت عذاب تیار

افعال: أَتَاهَا: (أتى. ہا) اس نے اس کو دیا، (انفعل) اِتَّيَّأَ سے ماضی واحد غائب مذکر، ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ عَتَتْ: اس نے سر تابی کی / سرکشی کی / نافرمانی کی (نصر: عَتَا. يَعْتُو. عَتُو سے ماضی واحد غائب مؤنث)۔ حَاسَبْنَاهَا: ہم نے حساب لیا، مُحَاسَبَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ ذَاقَتْ: اس نے چکھا (نصر: ذَاقَ. يَذُوقُ. ذُوقُ سے ماضی واحد غائب مؤنث)۔ اَسْمَاءُ: خُسْرًا: زیاں نقصان، نوناً مصدر ہے (مع: خَسِرَ. يَخْسِرُ. كَا)۔

آیت ۹۸: طلاق عدت اور نشقات کے بارے میں ہدایات دینے کے بعد مسلمانوں کو متنبہ کیا جا رہا ہے کہ اگر اللہ اور رسول کے احکام سے روگردانی کرو گے تو دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہو گے اور آخرت میں بھی سخت عذاب سے دوچار ہو جاؤ گے۔ اگر فرمانبرداری کرو گے تو دنیا میں بھی عزت پاؤ گے اور آخرت میں بھی کامیاب ہو جاؤ گے۔

شَدِيدًا هُنَّ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ

شَدِيدًا	فَاتَّقُوا اللَّهَ	يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	الَّذِينَ
سخت	پس ڈرو اللہ سے	اے عقل مندو	جو لوگ

کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو! خدا سے

أَمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۱۰ رَسُولًا

أَمَنُوا	قَدْ أَنْزَلَ	اللَّهُ	إِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُولًا
ایمان لائے ہو	بیشک نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	رسول

ڈرو۔ خدا نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔ (اور اپنے پیغمبر) بھی

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مَبِينَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	آيَاتِ اللَّهِ	مَبِينَاتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِينَ
پڑھتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات	روشن	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو

بھیجے ہیں (جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	إِلَى
ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے نیک	اندھیروں سے	طرف

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے

النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

النُّورِ	وَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا
نور/روشنی	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	نیک

آئے۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا

يَدْخُلُهُ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

يَدْخُلُهُ	جَنَّتِ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
وہ داخل کرے گا اسکو	پاٹھائے بہشت میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

وہ ان کو پاٹھائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خُلِدِينَ فِيهَا أَيْدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ

خُلِدِينَ	فِيهَا	أَيْدًا	قَدْ	أَحْسَنَ	اللَّهُ	لَهُ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	بے شک	بہت اچھا کیا	اللہ نے	اس کے لیے

ابدال آبادان میں رہیں گے۔ خدا نے ان کو خوب رزق

رِزْقًا ⑪ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

رِزْقًا	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ
رزق	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان

دیا ہے۔ خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے

وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

وَمِنَ الْأَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْأَمْرُ	بَيْنَهُنَّ
اور زمینیں	ان کی طرح	نازل کرتا ہے	حکم	ان کے درمیان

اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

لِتَعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ
تاکہ تم جان لو	کہ اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے

افعال: يَتَنَزَّلُ: وہ اترتا ہے نازل ہوتا ہے وارڈ ہوتا ہے تَنْزِيلٌ سے مضارع واحد غائب مذکر۔

وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

وَأَنَّ	اللَّهُ	قَدْ أَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا
اور یہ کہ	اللہ	احاطہ کیے ہوئے ہے	ہر چیز کا	علم سے

اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَا أَحَلَّ اللَّهُ	لَكَ
اے	نبی	کیوں	تو نے حرام کیا	جو حلال کیا اللہ نے	تیرے لیے

اے پیغمبر! جو چیز خدا نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟

تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تَبْتَغِي	مَرْضَاتَ	أَزْوَاجِكَ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ
تو چاہتا ہے	خوشنودی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے

(کیا اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہئے ہو اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ

قَدْ	فَرَضَ اللَّهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	أَيْمَانِكُمْ
بے شک	فرض کیا اللہ نے	تمہارے لیے	کفارہ	تمہاری قسموں کا

خدا نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔

افعال: تُحَرِّمُ: تو حرام کرتا ہے، تَحْرِيمٌ سے مضارع واحد حاضر مذکر۔

اسماء: تَحِلَّةٌ: کھولنا، کھول ڈالنا، حلال کرنا، کفارہ ادا کرنا، (مضارع)، مصدر ہے (باب تفعیل)؛ حَلَّلَ: يُحَلِّلُ۔

آیت ۴۱: ان آیات کے نزول کا سبب حدیث میں بروایت حضرت عائشہؓ یہ آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر روز عصر کی نماز کے بعد ازواج مطہرات کے ہاں خبر گیری کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ ایک موقع پر آیا ہوا کہ آپ حضرت زینبؓ کے ہاں جا کر زیادہ دیر بیٹھنے لگے کیونکہ ان کے ہاں کہیں سے شہد آیا ہوا تھا اور حضورؐ کو شہد بہت پسند تھا۔ اس لیے آپ ان کے ہاں شہد کا شربت نوش فرماتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ مجھ کو اس پر رشک لاحق ہوا۔ میں نے حضرت حفصہؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرت سودہؓ سے مل کر یہ طے کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی آپ تشریف لائیں وہ آپ سے یہ کہے کہ آپ کے منہ سے